

## پلاسٹک کا بے کار کچرہ

Posted On: 29 DEC 2017 7:25PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ ماحولیات اور تبدیلی ماحولیات کے مرکزی وزیر ڈاکٹر مہیش شرمان نے لوک سبھا میں ایک تحریری سوال کے جواب میں بتایا کہ سینٹرل پالیوشن کنٹرول بورڈ نے ملک کے 66 شہروں کا مطالعاتی جائزہ لیا۔ جس میں 51 اندازہ کاری کی گئی ہے۔ ان شہروں میں اندازاً 4059 ٹن یومی پلاسٹک کچرہ نکلتا ہے۔ اس مطالعے کی بنیاد پر یہ مجموعی اندازہ کاری کی گئی ہے کہ ملک میں 25940 ٹن یومی پلاسٹک کچرہ نکلتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ اندازہ کاری بھی کی گئی ہے کہ مختلف شہروں میں نکلنے والے کچرے کی مقدار بھی مختلف ہے یعنی ملک میں نکلنے والے پلاسٹک کچرے کا 3.1 فیصد چنڈی گڑھ میں اور 12.47 فیصد سورت میں نکلتا ہے، جو میونسپل ٹھوس کچرے کا حصہ ہے۔

سینٹرل پالیوشن کنٹرول بورڈ نے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹاکسی کولوجیکل ریسرچ (آئی آئی ٹی آر) لکھنؤ کو شہر کے کوڑا گھر میں جمع ہونے والے پلاسٹک کچرے کے مٹی اور پانی پر مرتب ہونے والے اثرات کا جائزہ لینے کا کام سونپا ہے۔ بعد ازاں مٹی اور پانی کے معیار سے متعلق اعداد و شمار میں بتایا گیا ہے کہ پلاسٹک کچرے سے پیدا ہونے والی وزنی دھاتوں، کلورائیڈ، تھیلڈس گرد و پیش پر منفی اثرات مرتب کرتے ہیں۔ گرد و پیش کی مٹی، پانی اور زیر آب پانی میں آلودگی کا سنگین مسئلہ پیدا کرتے ہیں۔

اس سلسلے میں سرکار نے پلاسٹک ویسٹ مینجمنٹ رولز 2016 کا اعلان کیا ہے۔ ان قواعد کے مطابق جن اداروں میں کام کاج کے بعد کچرا نکلتا ہے، ان میں دہلی کی گئی ہے کہ پلاسٹک کے کچرے کو کم کرنے کے اقدامات کیے جائیں، ادھر ادھر ن پھینکا جائے اور کچرے کے ماخذ پر ہی اسے جمع کرنے کو یقینی بنایا جائے۔ بعد ازاں اسے مقامی اداروں اور مقامی اداروں کی مجاز کردہ ایجنسیوں کو سونپ دیا جائے۔

م ن س ش رم  
U-51

(Release ID: 1515168) Visitor Counter : 3

